غزل

ٹکر دھیرے دھیرے لیتی سارے کس بل جاٹ
آٹا پستے پستے گھستے ہیں چکی کے پاٹ

کالا جادو کیس کسی کے، بکھرا اگنی لاٹ
جوگی جی تم کیا جانو گے اس جادو کی کاٹ

ہم نا دیکھیں ٹوکا ٹاپو گھڑے پہ بہتے جائیں
پنڈت جی تم کیا کرتے ہو من جب ہوت اچاٹ

جنگل بیلے، ڈھاری ڈیرے، بستی بن سب ایک
جس کو چلنا ٹھہرا اس کو کیا ندیا کیا گھاٹ

اچھے تھے جو گھر سے نکلے، جیون میلہ گھومے
جو کوئی بیٹھ رہا۔ کب بیٹھا؟ اس کی نکلی کھاٹ

پریت کے بول میں ایسا جادو رس کی ایسی برکھا
کوئل بیٹھی جیبھ نکالے گونگے سر سرات

پگڑی باندھے، نگری نگری شبد سناتے پھرتے
عابد جی تم پڑھ لکھ کر بھی رہے جاٹ کے جاٹ

پروفیسر عابد صدیق (بہاولپور)